

سوال

کوئٹہ (698)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حجۃ میں حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دور سے درود مجھ پر پڑھنا جاتا ہے میری قبر پر پڑھا جائے تو میں اس کو سنتا ہوں کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں اور جماعت اہل حدیث کا عقیدہ اس کے متعلق کیا ہے؟

(محمد یوسف صاحب)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ روایت کا صاحب مشکاۃ حوالہ دیتے ہیں: رواہ البیہقی فی (شعب الایمان) اس کی سند میں محمد بن مروان سدیی راوی کذاب ہے۔ اس لیے یہ روایت ثابت نہیں انتہائی کمزور وعلیہ السلام

اہل حدیث کا عقیدہ تو اس سلسلہ میں ہمارے شیخ و استاذ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اسماعیل صاحب سلمنی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ماہیہ نازکتہ للجلد التویہ علی أن حیاة الانبیاء فی قورحم لیست بدنیویہ المعروف "حیاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم" کا مطالعہ فرمائیں۔ ۲۲ ۵ ۱۴۲۳ھ

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02 ص 702

محدث فتویٰ